قرآنِ مُبین

۱۵ (15)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

باسمہ تعالیٰ

"قرآنِ مُبین"

(مترجم وشارح)

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

بی۔اے آنرز۔ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی

شہادۃ العلامۃ معادلۃ دکتوراً من علماء الازہر

مترجم اصولِ کافی در انگریزی مطبوعہ ایران وپاکستان

ڈپٹی ڈائرکٹر: اسلامک ریسرچ سنٹر، شاہراہ پاکستان - پروفیسر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

ڈائرکٹر تصنیف وتالیف: ــــــ میزان فاؤنڈیشن' ــــــ 'امام حسینؑ فاؤنڈیشن'

www.drhasanrizvi.org

آیات ۱۱۱ سورہ بنی اسرائیل یا سورۃ الاسراء مکّی رکوعات ۱۲

آیاتہا (۱۷) سُوْرَۃُ الْاِسْرَآءِ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیْٓ

'بنی اسرائیل کا سورہ' یا 'رسولؐ کی سیرِ معراج والا سورہ'

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد طلب کرتے ہوئے

جو سب کو فیض پہنچانیوالا' بیحد مُسلسل رحم کرنے والا ہے ○

ہر نقص و عیب سے پاک ہے وہ (ذات)
جو ایک رات اپنے بندے (محمدؐ) کو انتہائی اُونچے
سجدہ کے مقام (مسجد) تک لے گیا' جس کے
چاروں طرف ہم نے بَرکت ہی بَرکت رکھی
ہے' تاکہ اُنھیں اَپنی کچھ نِشانیاں دِکھائیں'
حقیقتاً خُدا سَب کچھ سُننے وَالا اور بڑا دیکھنے
والا ہے ۱

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اُسے

www.drhasanrizvi.org

إِسْرَآءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③
وَقَضَيْنَآ إِلَىٰ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ
فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④
فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي
بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا

بنی اِسرائیل کے لئے ہدایت بنایا کہ مجھے چھوڑ کر
کِسی اور کو اَپنا کارساز یا سَرپرست نہ بنائیں ②
تم تو اُن لوگوں کی اَولاد ہو جِنھیں ہم نے
نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر) سوار کیا تھا۔ یہ حقیقت
ہے کہ نوحؑ شُکرگزار بندہ تھا ③ پھر ہم نے
بنی اسرائیل کو اِسی کتاب میں اِطلاع دی
کہ تم لوگ لازمی طور ضرور بالضرور دُنیا میں
دوؔ مرتبہ فساد یا خرابی کروگے۔ اور ضرور تم بڑے
تکبّر اور سرکشی سے کام لوگے ④ تو جب پہلی
سَرکشی کا وقت آئے گا تو ہم تمھارے مقابلے
پر اَیسے بندے بھیجیں گے جو بڑی سخت لڑائی
لڑنے والے ہوں گے۔ تو وہ لوگ گھروں کے
اندر گھُس جائیں گے۔ یہ ایک (ہمارا) وعدہ تھا

www.drhasanrizvi.org

جو پُورا ہو کر رہے گا ۞ پھر ہم تمہیں اُن کے مُقابلے میں غلبہ دیں گے۔ اور تمہیں مال اولاد کے ساتھ مدد دیں گے۔ اور تمہاری تعداد پہلے سے بھی زیادہ بڑھا دیں گے ۞ پھر اگر تم نے نیکی کی تو وہ خود تمہارے ہی لئے اچھائی ہوگی' اور اگر بُرائی کی تو وہ بھی تمہارے اَپنے حق میں بُرائی ثابت ہوگی۔

پھر جب دُوسرے وعدے کا وقت آئے گا تو ہم دُوسرے لوگوں کو تم پر مُسلّط کردیں گے تاکہ وہ تمہارے چہرے اور حُلئے تک کو بِگاڑ ڈالیں اور (بیت المقدس کی) مسجد میں اُسی طرح گُھس جائیں جیسے پہلے گُھسے تھے۔ اور جس جس چیز پر اُن کا بَس چلے اُسے بالکل تباہ وبرباد

مَفْعُوْلًا ۞
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيْرًا ۞
إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوْءُوْا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

www.drhasanrizvi.org

تَتْبِيْرًا ﴿٧﴾
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾
وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
ع عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾

کر ڈالیں (۷) ہو سکتا ہے کہ عنقریب اللہ تم پر
رحم کرے۔ لیکن اگر تم نے پھر وَیسا ہی کیا تو
پھر ہم بھی وَیسا ہی کریں گے، اور جہنّم کو تو
ہم نے حق کے مُنکروں کو گھیرنے ہی کے لئے
تیّار کر رکھّا ہے (۸)

حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راستہ دِکھاتا
ہے جو بالکل سیدھا، اِنتہائی درست، اور بالکل
ٹھیک ہے۔ یہ خوشخبری دیتا ہے اُن ایمانداروں
کو جو اَچھے اَچھے کام کرتے ہیں، کہ اُن کے لئے
بہت ہی بڑا اَجر ہے (۹) اور جو لوگ آخرت
کو نہیں مانتے اُن کے لئے تو ہم نے بڑی سخت
ع ۱ تکلیف دینے والی سزا تیّار کر رکھّی ہے (۱۰)

اور اِنسان تو اَپنی بُرائی اور نقصان کی دُعا

www.drhasanrizvi.org

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ
الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ
وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ
شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫

بھی اُسی طرح سے مانگتا ہے جس طرح وہ اپنی
بھلائی اور فائدے کی دُعا مانگتا ہے۔ (کیونکہ)
اِنسان بڑا ہی جلد باز ہے ⑪

اور (دیکھو) ہم نے رات اور دن کو (اپنی)
دو نشانیاں بنایا ہے۔ رات والی نشانی کو ہم
نے مِٹا ہوا بے نُور قرار دیا۔ اور دن والی نشانی
کو روشن اور نُورانی قرار دیا ہے۔ تاکہ تم اپنے
پالنے والے مالک کے فضل و کرم کو (کمائی
کرکے) حاصل کرنے کی کوشش کرو اور تاکہ
تم برسوں کی تعداد اور حِساب معلوم کر لو۔
اور ہم نے ہر ہر چیز کو پُوری پُوری طرح کھول
کھول کر تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے ⑫

اور ہر آدمی کے نامۂ اعمال (یعنی) اُس کے

www.drhasanrizvi.org

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ
لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

انجام کی بھلائی یا بُرائی کو اُس کی گردن میں
لٹکا رکھا ہے اور ہم اُس لکھی ہوئی چیز کو
اُن کے لئے قیامت کے دن نکال لیں گے،
جسے وہ کھلی ہوئی (کتاب کی طرح) پائے گا (۱۳)
پڑھ لے اپنا نامۂ اعمال۔ آج تو خود اپنے
خلاف اپنا حساب لگانے کے لئے بہت کافی
ہے (۱۴) (غرض) جو ہدایت حاصل کرکے سیدھا
راستہ اختیار کرے گا، تو وہ خود اپنے ہی فائدے
کے لئے کرے گا۔ اور جو گمراہی کے غلط راستہ
پر چلے گا، تو وہ سیدھا راستہ کھو کر خود
اپنا ہی نقصان کرے گا (کیونکہ وہاں) کوئی
بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔
اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک

www.drhasanrizvi.org

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾
وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا
فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا
تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

کہ (حق اور باطل کا فرق بتانے کے لئے) کوئی
پیغام پہنچانے والا نہ بھیج دیں ⑮
جب ہم (اِتمامِ حُجّت کے بعد) کسی بَستی
کو ہلاک کرنے کا اِرادہ کرلیتے ہیں تو وہاں
کے دَولت مَندوں اور خوشحال لوگوں کو (اپنی
اِطاعت کا) حُکم دیتے ہیں (یا) جب ہم کِسی
بَستی کو ہلاک کرنے کا اِرادہ کرلیتے ہیں تو
وہاں دَولت مَندوں کی تعداد کو بڑھا دیتے
ہیں۔ پھر وہ ہمارے حُکم کی نافرمانیاں کرنے
لگتے ہیں۔ تب اُن پر (ہماری سزا کا) فیصلہ
نافذ ہو جاتا ہے۔ تو ہم اُسے اَیسا (تباہ و
برباد) کرڈالتے ہیں کہ جَیسا اُسے تباہ و برباد
کرنا چاہیئے ⑯ اور نوحؑ کے بعد سے کِتنی کچھ

www.drhasanrizvi.org

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَ
كَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ
لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا
مَدْحُورًا ﴿۱۸﴾

تو ہیں ہم نے ہلاک کر ڈالیں (کیونکہ) تمہارے
مالک سے بڑھ کر اپنے بندوں کے گناہوں کا
دیکھنے والا اور جاننے والا کون ہوگا (یا) تیرا
مالک اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح
باخبر ہے، اور وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿۱۷﴾

جو اِس جلد ملنے والی دُنیا کا طالِب ہُوا
اُسے ہم اِسی دُنیا میں، جتنا اور جسے چاہتے
ہیں، جلدی سے دے دیتے ہیں۔ پھر اُس کا
ٹھکانا جہنّم کو قرار دے دیتے ہیں، جس کی
گرمی کو وہ بُرے حال میں، بُرا بھلا سُنتے
ہوئے اور ہماری رحمت سے دُور رہتے ہوئے
جھیلے گا ﴿۱۸﴾ اور جو اُس دُوسری دُنیا کی (کامیابی)
کا طلب گار ہوتا ہے، اور اُس کے لئے اُس

www.drhasanrizvi.org

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۱۹
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۲۰

کی سی کوشش بھی کرتا ہے، اِس صُورت
میں کہ وہ اِیماندار (یعنی) اَبدی حقیقتوں
کو ماننے والا بھی ہو، تو یہ وہ لوگ ہیں
کہ جن کی کوششوں کی پُوری پُوری قَدر کی
جائے گی ۱۹ اِن کو بھی اور اُن کو بھی، سَب
کے سَب کو ہم (دُنیا میں) مدد پہنچاتے ہیں،
(یہ) تمھارے پالنے والے مالک کی عطاوکرم
سے ہے۔ اور (دُنیا میں) تیرے پالنے والے
مالک کی عطا کِسی پر بَند نہیں ہے[لے]۔ (یعنی
دُنیا کی عطا خدا کی ربُوبیّت کا تقاضا ہے
اِس لئے اَچھے بُرے سَب کے لئے عام ہے۔
لیکن آخرت کی عطا خدا کی عدالت و رحمتِ
خاص کا تقاضا ہے، جو اِیمان و عمل کے ساتھ

www.drhasanrizvi.org

انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ
اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مشروط ہے) ﴿۲۰﴾

دیکھ لو کہ ہم نے (دُنیا میں بھی) ایک کو
دُوسرے سے بڑھا چڑھا ہوا قرار دیا ہے اور
(اِسی طرح) آخرت کے درجات اور زیادہ بڑھے
چڑھے ہوں گے۔ اور اُس کی فضیلت تو اور
بھی زیادہ بڑھتی چڑھتی ہوگی[۱] ﴿۲۱﴾ تو اللہ کے
ساتھ کوئی دُوسرا خدا نہ بنا لینا ورنہ تو بُرا
بھلا سُنتے ہوئے[۱] بُرے حال میں بے یار و
ع ۱۲ ۲ مددگار ہو کر بیٹھا رہ جائے گا ﴿۲۲﴾

اور تمہارے پالنے والے مالک نے یہ قطعی
فیصلہ اور حکم نافذ کیا ہے کہ (۱) تم سِوا
اُس کے کِسی کی بندگی نہ کرو (۲) اور ماں
باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر (۳) اُن

www.drhasanrizvi.org

میں سے کوئی ایک یا دونوں تمھارے پاس
رہتے ہوئے بُڑھاپے کو پہنچ جائیں، تو اُنھیں
"اُف" تک نہ کہو اور نہ اُنھیں جھڑکو (۴) بلکہ
اُن سے بڑے اِحترام کے ساتھ بات کرو ۲۳
اور (۵) نرمی اور رحم کے ساتھ اُن کے سامنے
اَپنے بازو جُھکائے رکھّو اور (۶) یہ دُعا بھی کرو
کہ اے پالنے والے مالک ! اِن دونوں پر
رحم فرما جس طرح اُنھوں نے بچپنے میں مجھے
پالا پوسا تھا ۲۴ تمھارا پالنے والا مالک تمھارے
دلوں تک کے حال کو خُوب اَچھّی طرح جانتا
ہے۔ اگر تم نیک ہو تو وہ لَو لگانے والوں
اور اُس کی طرف لَوٹنے والوں کو بڑا
معاف کر دینے والا ہے (یا) اگر تم نیک

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۲۳

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۲۴

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ

www.drhasanrizvi.org

فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾
وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ
السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾
إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ
الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ

ہو کر رہو تو وہ اَیسے تمام لوگوں کو معاف
کر دینے والا ہے جو اَپنے گُناہوں کی طرف
متوجّہ ہو کر اَچھّے کاموں کی طرف پلٹ آئیں ﴿۲۵﴾
اور (۷) رِشتہ داروںؑ، مِسکینوں اور مُسافروں
کو اُن کا حق دو (۸) اور فضول خَرچی نہ
کرو ﴿۲۶﴾ (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ بے محل اور
حد سے زیادہ، اندھا دُھند خرچ کرنے والے
لوگ شیطان کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان
اپنے پالنے والے مالک کا ناشُکرا ہی تو تھا
(معلوم ہوا فضول خرچی ناشُکری کا نتیجہ ہےؑ) ﴿۲۷﴾
(۹) اگر تمھیں اُن (رِشتہ داروں، مسکینوں اور
مسافروں) سے کترانا یا بے توجّہی اِختیار کرنا
پڑے، اِس بنا پر کہ اَبھی تم اللہ کی اُس

www.drhasanrizvi.org

رحمت کو تلاش کر رہے ہو جس کے تم
اُمیدوار ہو (یعنی فی الوقت تم اِتنا مال نہیں
رکھتے کہ اُن کی ضروریات کو پُورا کر سکو) تو
بھی اُن سے بہت نرمی کے ساتھ بات چیت
اور معذرت کرو ﴿۲۸﴾ (۱۰) نہ تو اَپنا ہاتھ گردن
سے بندھا ہوا رکھو اور نہ اُسے بالکل ہی کُھلا
چھوڑ دو (یعنی) نہ تو بالکل کنجوسی سے کام لو
اور نہ بے حد فضول خرچی یا خیرات دینا شروع
کر دو، کہ پھر (لوگوں کی) لعنت مَلامت میں
گرفتار ہو کر سخت پریشان اور بالکل عاجز ہو
کر رہ جاؤ ﴿۲۹﴾ یہ حقیقت ہے کہ تمھارا پالنے والا
مالک جس کے لئے چاہتا ہے روزی کو وسیع
کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے روزی کو

تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ﴿٢٨﴾
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٢٩﴾
إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ
وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿٣١﴾
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

تنگ کر دیتا ہے۔ (کیونکہ) حقیقتاً وہ اَپنے بَندوں کے حالات کو خُوب اَچھّی طرح سے جانتا ہے اور اُنھیں خُوب اَچھّی طرح سے دیکھ بھی رہا ہے ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۴

(۱۱) اور اَپنی اَولاد کو غُربت یا فقر و فاقہ کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم اُنھیں بھی رِزق دیں گے اور تمھیں بھی۔ حقیقتاً اُن کو قتل کرنا ایک بہت ہی بڑی غلطی ہے ﴿۳۱﴾

(۱۲) اور زنا کے تو قریب بھی نہ جانا۔ یہ حقیقت ہے کہ زنا بہت شرمناک گُناہ ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے ﴿۳۲﴾

(۱۳) اور کِسی کی جان نہ لو جسے اللہ نے

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَ
مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا
يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿۳۳﴾
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ

محترم قرار دیا ہے، مگر کسی حق کی بنا پر۔
اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو، تو
اُس کے وارث کو ہم نے قاتل پر قابو
(سلطان) دیا ہے[۱]۔ (یعنی مقتول کے) قصاص
لینے کا حق اور اختیار دیا ہے۔ پس چاہیئے کہ
وہ قتل کرنے میں حد سے آگے نہ بڑھے[۲]۔
یقیناً (قصاص لینے میں) اُس کی مدد کی
جائے گی[۳] ﴿۳۳﴾

(۱۴) اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ
پھٹکو۔ مگر ایسے طریقے سے جو سب سے اچّھا
ہو[۴]۔ یہاں تک کہ وہ جوانی اور تمیز کی عُمر
کو پہنچ جائے۔

(۱۵) اور عہد کو پُورا کرو۔ یقیناً عہد کے

www.drhasanrizvi.org

كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ
وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا ﴿٣٦﴾
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ

بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا (یا)
عہد کے بارے میں تم کو جواب دینا ہوگا ﴿٣٤﴾

(۱۶) اور جب ناپو تولو، تو ناپ پوری
کرو (یعنی) جس پیمانے سے ناپو تو اُسے پورا بھر
کر دو۔ اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولوے یہی
اچھا طریقہ ہے اور انجام اور نتیجہ کے اعتبار سے
بھی یہی بات زیادہ اچھی ہے ﴿٣٥﴾

(۱۷) اور کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس
کے متعلق تمھیں علم نہ ہو۔ یقیناً کان آنکھ
اور دل، ان میں سے ہر ہر چیز کے متعلق
سوال کیا جائے گاے ﴿٣٦﴾

(۱۸) اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو (کیونکہ
یہ حقیقت ہے (کہ اس طرح چل کر) نہ تو تم

www.drhasanrizvi.org

زمین ہی کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ تن تنا کر
یا اکڑ کر (اُونچے لمبے ہو کر) پہاڑوں کی بلندی
تک پہنچ سکتے ہو ۳۷ یہ سَب کی سَب وہ باتیں
ہیں کہ جن کی بُرائی تیرے پالنے والے مالک
کو بہت ناپسند ہے ۳۸ یہ حِکمت اور دانائی کی
اُن باتوں میں سے چَند باتیں ہیں جو تیرے
پالنے والے مالک نے تجھ پر وحی کی ہیں۔

(۱۹) اور (خاص طور پر) اللہ کے ساتھ
کوئی دُوسرا خدا نہ بنا لینا ورنہ تُو راندۂ درگاہ
ملامت میں گرفتار اور ہر بھلائی سے محرُوم
ہو کر جہنّم میں جھونک دیا جائے گا ۳۹ بھلا یہ
کیا بات ہوئی کہ تمھارے پالنے والے مالک
نے تمھیں تو بیٹوں سے اِمتیاز عطا کیا اور خود

الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۷
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝۳۸
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ

www.drhasanrizvi.org

ع إِنَّا لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا
يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾
قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا
إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ

اَپنے لئے کچھ فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا؟[ا] بہت
ہی بڑی (جھوٹی) بات ہے جو تم بکتے ہو ﴿۴۰﴾ ع
اور ہم نے اِس قرآن میں پلٹا پلٹا کر،
طرح طرح سے سمجھایا ہے تاکہ وہ لوگ ہوش میں
آجائیں۔ مگر وہ تو حق سے اور دُور ہی دُور
بھاگے چلے جا رہے ہیں ﴿۴۱﴾ کہئے کہ اگر خدا کے
ساتھ اور خدا ہوتے، جیسا کہ وہ کہتے ہیں، تو
وہ ضرور عرش کے مالک (حقیقی خدا کے مقام)
تک پہنچنے کا راستہ ضرور تلاش کرتے[۲] ﴿۴۲﴾ بڑی
برتری کے ساتھ بہت پاک اور بہت بلند
ہے خدا اُن باتوں سے جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں ﴿۴۳﴾
اُس کی پاکی (اور کمال) کو تو ساتوں کے
ساتوں آسمان اور زمین اور ساری کی ساری

ع ۴

www.drhasanrizvi.org

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ
تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

وہ چیزیں بیان کر رہی ہیں، جو آسمان و زمین میں ہیں۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ وہ خدا کی تعریف کے ساتھ ساتھ اُس کی پاکی اور بے نقص ہونے کو بیان کرتی ہے۔ مگر تم اُن کی اس تسبیح کو سمجھتے نہیں[1]۔ حقیقتاً خدا بڑا برداشت کرنے والا اور بڑا معاف کرنے والا ہے[2] ﴿۴۴﴾

جب آپؐ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپؐ کے اور اُن کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے، ایک چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں[3] ﴿۴۵﴾ اور اُن کے دلوں پر ایسا غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ پھر وہ کچھ نہیں سمجھ پاتے۔ اور اُن کے کانوں میں بہراپن (پیدا کر دیتے ہیں)۔ اور جب آپؐ قرآن

www.drhasanrizvi.org

ہیں اَپنے ایک پالنے والے مالک کے اَکیلے
ہونے کا ذکر کرتے ہیں تو وہ بھڑک کر نفرت
سے پیچھے پلٹ پڑتے ہیں ﴿۴۶﴾ ہم خُوب جانتے
ہیں کہ وہ کِس لئے آپؐ کی طرف کان لگا کر
غور سے سُنتے ہیں؎ اور جب چُپکے چُپکے باتیں
کرتے ہیں (تو کیا کچھ بکتے ہیں)، جب وہ ظالم
کہتے ہیں کہ "تم جس کے پیچھے چَل رہے ہو
یہ تو ایک اَیسا آدمی ہے جو سحرزدہ ہے (یعنی)
یہ جادُو کا شِکار ہو چکا ہے" ﴿۴۷﴾ دیکھ لیجئے کہ وہ
کِس کِس طرح سے آپؐ کے لئے طرح طرح کی
باتیں اور مثالیں بناتے ہیں؎۔ غرض وہ گمُراہ
ہوگئے ہیں، (اَیسے گمراہ) کہ اَب وہ سِیدھا
راستہ پا ہی نہیں سکتے ﴿۴۸﴾ (وہ اِس لئے گمُراہ

وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

www.drhasanrizvi.org

وَقَالُوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾
قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ
مَنْ يُّعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى
هُوَ ۖ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

ہوئے کہ) اُنھوں نے کہا کہ: "جب ہم ہڈیاں
اور مٹّی ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم پھر
نئے سِرے سے پَیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے؟" ﴿۴۹﴾
آپؐ کہہ دیجئے کہ: "تم پتّھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾
یا اُس سے بھی کوئی زیادہ سخت مخلوق جو
تمھارے دل و دماغ میں بہت بڑی ہو۔ (پھر
بھی تم زندہ ہو کر رہو گے)"۔ تو اُس پر بھی
وہ یہی کہیں گے کہ: "بھلا کون ہمیں دوبارہ
(زندہ کر) لائے گا؟" کہئے کہ: "وہی جس
نے تمھیں پہلی مرتبہ پَیدا کیا تھا"۔ تو اِس پر
وہ تمھاری طرف (دیکھتے ہوئے) اپنے سَر ہِلا
ہِلا کر پُوچھیں گے: "اَچّھا تو یہ ہو گا کب؟"
آپؐ کہئے کہ: "بہت ممکن ہے کہ وہ وقت

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۵۲
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا
مُّبِيْنًا ۝۵۳
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ
يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۵۴

قریب ہی ہو ۝۵۱ جس دن وہ تمھیں پُکارے گا
تو تم اُس کی تعریف کرتے ہوئے اُس کو
جواب دو گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ تم
(اِس دُنیا میں) بہت ہی کم وقت رہے" ۝۵۲ ع
(۲۰) اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ
ایسی بات کہا کریں جو بہت اچھی ہو۔ دراصل
یہ شیطان ہے جو اُن لوگوں کے درمیان جھگڑے
ڈالا کرتا ہے۔ حقیقتاً شیطان اِنسان کا کھُلا
ہوا دُشمن ہے ۝۵۳ تمھارا پالنے والا مالک تم
کو بہت اچھی طرح سے جانتا ہے۔ وہ چاہے
تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمھیں (تمھارے
گناہوں کی) سزا دے۔ اور ہم نے آپؐ کو
اُن لوگوں پر داروغہ، ٹھیکیدار، وکیل یا ذمّہ دار

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ
فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا
دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۞
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا
يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۞
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

بنا کر نہیں بھیجا ہے ۵۴ (کیونکہ) آپؐ کا پالنے
والا مالک اُن سب (کی ذمہ داریوں اور
صلاحیتوں) کو خُوب اچھی طرح سے جانتا ہے، جو
کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے، (اِسی بنا پر)
ہم نے کچھ نبیوںؑ کو کچھ پر فضیلت دی ہے۔
(مثلاً) ہم نے داؤدؑ کو زبور عطا کی ۵۵
کہئے کہ اچھا تو پُکار کر دیکھ لو اُن خداؤں
کو جن کو تم اللہ کے سِوا خدا سمجھتے ہو، کہ وہ
نہ تو تمھاری کِسی تکلیف ہی کو تم سے دُور
کرنے کی قُدرت رکھتے ہیں اور نہ ہی (تمھارے
بُرے حالات کو) بدل سکتے ہیں ۵۶ جنھیں وہ
(خدا سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ جھُوٹے خدا تو
خود اپنے پالنے والے مالک کی طرف (جانے کے

www.drhasanrizvi.org

اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

لئے) وسیلہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں، کہ کون اُس سے زیادہ تقرُّب رکھنے والا ہے۔ اور وہ (تو خود) اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں، اور اُس کی سزا سے ڈرتے ہیں[1]۔ یہ حقیقت ہے کہ تمھارے مالک کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز ﴿۵۷﴾

کوئی ایسی بَستی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر ڈالیں یا (اُن کے گُناہوں کی) سخت سزا نہ دیں[2]۔ یہ کِتاب (لوحِ محفوظ) میں لِکھی ہوئی بات ہے ﴿۵۸﴾

اور ہم کو نِشانیاں اور مُعجزے بھیجنے سے کِسی چیز نے نہیں روکا سِوا اِس کے کہ پہلے کے لوگ اُنھیں جُھٹلاتے رہے ہیں (مثلاً) ہم

الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا
بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿۵۹﴾
وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا
الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

نے قومِ ثمود کو کھلے بندوں اعلانیہ طور پر اُونٹنی لا کر دی، مگر اُن لوگوں نے اُس پر ظلم و ستم کیا۔ ہم اپنی نشانیاں اور معجزے اِسی لئے تو بھیجتے ہیں کہ لوگ (ہم سے) ڈرنے لگیں ﴿۵۹﴾

اور جب ہم نے آپؐ سے کہا تھا کہ آپؐ کے پالنے والے مالک نے تمام اِنسانوں کو پوری طرح گھیر رکھا ہے۔ اور یہ جو کچھ کہ ہم نے آپؐ کو (خواب میں) دکھایا تھا، اُس کو، اور اُس درخت (مُراد خاندانِ بنی اُمیہ) کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اِس کو تو ہم نے اُن لوگوں کے لئے صرف (اور صرف) امتحان لینے کا ذریعہ بنایا ہے، ہم تو اُنھیں

www.drhasanrizvi.org

فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ
اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ﴿۶۱﴾
قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ۫ لَىٕنْ اَخَّرْتَنِ

خوف پر خوف دلائے جا رہے ہیں، مگر (ہماری ہر تنبیہ، ہر وارننگ) اُن کی سرکشی ہیں اور بڑی سے بڑی سرکشی کا اِضافہ ہی کئے چلی جاتی ہے ﴿۶۰﴾ (ـہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ مریضِ "کِبر" پر لعنت خدا کی)۔

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، تو اِبلیس کے سِوا اُن سب نے آدمؑ کو سجدہ کر لیا۔ مگر اِبلیس نے کہا: "کیا میں اُس کو سجدہ کروں جسے تُو نے مٹّی (جیسی حقیر چیز) سے بنایا ہے" ﴿۶۱﴾ پھر بولا: "بھلا دیکھ تو سہی! کیا یہ اِس قابل تھا کہ تُو اِسے مجھ پر فضیلت دے؟ اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں تو اِس

www.drhasanrizvi.org

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۲﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ
جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿۶۳﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ
عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَ

کی اَولاد تک کو جَڑ سے اُکھاڑ پھینکوں؛ سِوا
تھوڑے سے لوگوں کے" (جو میرے قابُو میں نہ
آ سکیں گے) ﴿۶۲﴾ اللہ نے فرمایا: "اچھا دفع
ہو جا۔ اُن میں سے جو بھی تیرے پیچھے پیچھے
چلے گا تو پھر جہنّم ہی تم سَب کی پُوری پُوری
سَزا ہوگی ﴿۶۳﴾ اَب تُو جِس جِس کو اَپنی آواز
سے پُھسلا سکتا ہے اُسے پُھسلا لے، اور
اُن پر اَپنے سواروں اور پیادوں کو ہلّہ
بول کر چڑھا لا، اور اُن کے مال اور اَولاد
تک میں شریک ہو کر اَپنا حِصّہ بنا لے۔(یعنی
مال اور اَولاد کے معاملات میں اُن کو اَپنے
اِشاروں پر نچا اور اِس طرح اُن سے جرائم
کرا کے اُن کو اَپنا شریکِ جُرم بنا لے) اور

www.drhasanrizvi.org

الْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ
وَكِيلًا ﴿٦٥﴾
رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

اُن سے (خُوب خُوب) جھُوٹے وعدے کر کے سبز
باغ دکھا' (یا) اُنھیں وعدے کر کر کے پھانس۔
مگر شیطان کے وعدے سوائے دھوکہ اور فریب
کے کچھ بھی تو نہیں ہوتے ﴿۶۴﴾ مگر یہ بھی حقیقت
ہے کہ میرے خاص بندوں پر تجھے کوئی قابُو
حاصل نہ ہوگا۔ (کیونکہ) بھروسے اور کام بنانے
کے لئے تیرا پالنے والا مالک بہت کافی ہے[۱]
(یا) اور تیرے مالک سے بڑھ کر کون کارساز
اور سرپرست ہوگا ﴿۶۵﴾

تمھارا حقیقی پالنے والا مالک تو وہی ہے
جو تمھارے لئے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ
تم اُس کا فضل و کرم (روزی) تلاش کرو[۲]۔
حقیقتاً وہ تم پر بے حد مہربان ہے ﴿۶۶﴾ جب

www.drhasanrizvi.org

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾
أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

سمندر میں تم پر مُصیبت آتی ہے تو اُس (خدا) کے سِوا تم جس جس کو پُکارتے ہو وہ سَب کے سَب رفوچکّر ہو کر گُم ہو جاتے ہیں۔ مگر جب وہ تم کو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اُس سے مُنہ موڑ لیتے ہو۔ واقعاً انسان بڑا ہی ناشُکرا ہے (۶۷) تو کیا اِس بات سے تم بالکل ہی بے پرواہ اور بے خوف ہو چکے ہو کہ کہیں خدا تمھیں زمین ہی میں کہیں دَھنسا کر رَکھ دے، یا تم پر پتھراؤ کرنے والی جیسی کوئی آندھی بھیج دے، اور پھر تم اُس سے بچانے والا اپنا کوئی محافظ حمایتی یا کام بنانے والا بھی نہ پاؤ؟ (۶۸) کیا تم اِس بات سے بھی بے پرواہ اور بے خَوف ہو

www.drhasanrizvi.org

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

چکے ہو کہ وہ پھر تم کو اُسی سمندر میں ایک
مرتبہ اور لوٹا کرلے جائے اور پھر تمھارے
ناشکرے پن کی وجہ سے تم پر ایک تیز طوفانی
جھکڑ اور کشتی توڑ ڈالنے والی ہوا بھیج کر تمھیں
ڈبو دے۔ پھر تم اپنے لئے ہم سے اِس کا
سَبب تک پُوچھنے والا اور ہمارا پیچھا کرنے
والا تک نہیں پاؤگے (یا) پھر تمھیں کوئی ایسا
بھی تو نہ ملے گا جو تمھارے اِس بُرے انجام
کی کچھ پُوچھ گچھ بھی کر سکے (؎ تمھاری داستاں
تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں) ﴿۶۹﴾ جب کہ
(تم اپنے اُوپر ہمارے اِحسانات کو تو دیکھو
کہ) ہم نے واقعی آدمؑ کی اولاد کو عزّت
بخشی ہے[۱] اور اُنھیں خشکی اور تری کے لئے

www.drhasanrizvi.org

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

سواریاں بھی دی ہیں اور اُن کو پاک صاف
اَچھّی اَچھّی غِذاؤں سے روزی عطا فرمائی
ہے اور اَپنی بہت سی مخلوقات سے کہیں
زیادہ اُنھیں عطا کیا ہے (اِس طرح) اَپنی بہت
سی مخلوقات پر اُنھیں وَاضح فضیلت بخشی
ہے ۞ ع
(مگر) اُس دِن کا بھی خیال کرو کہ
جِس دن ہم ہر دَور کے لوگوں کو اُن
کے اِمام کے ساتھ بُلائیں گے۔ تو جِسے بھی
اُس کا نامۂ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں
دیا گیا، تو یہ لوگ (خوش خوش) اَپنے
کارناموں کی کِتاب کو پڑھیں گے۔ اور اُن
پر ذرہ بھر بھی زیادتی نہ ہوگی ۞ اور جو

www.drhasanrizvi.org

وَمَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾
وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

اِس (دُنیا) میں اَندھا بنا رہا، وہ آخرت میں بھی اَندھا، زیادہ راستہ کھویا ہوا اور بالکل ناکام و نامراد ہوگا ﴿۷۲﴾

بلاشُبہ وہ لوگ (اَپنے خیال میں) اِس منزل سے قریب معلوم ہوتے تھے کہ آپؐ کو بہلا پھُسلا کر اُس پیغامِ وحی سے الگ کر دیں جو ہم نے آپؐ کی طرف بھیجا ہے۔ تاکہ کِسی نہ کِسی طرح سے آپؐ اَپنی طرف سے کوئی بات ہمارے خلاف گھڑ دیں۔ اور اگر آپ اَیسا کرتے تو وہ ضرور آپؐ کو اَپنا جگری دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم آپؐ کو ثابت قدمی عطا کرکے مضبُوط نہ رکھتے تو دُور نہ تھا کہ آپؐ اُن کی طرف تھوڑا

www.drhasanrizvi.org

قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ
مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

سا جُھکنے کے قریب ہو جاتے ﴿۷۴﴾ اُس وقت
ہم آپ کو دُنیا اور آخرت دونوں میں
دُہرے دُہرے عذاب کا مزہ چکھاتے۔ پھر
آپؐ ہمارے مُقابلے پر کوئی مددگار بھی نہ
پاتے ﴿۷۵﴾ اور قریب تھا کہ وہ لوگ آپؐ کے
قدم اِس سرزمین سے اُکھاڑ دیں اور آپؐ
کو یہاں سے باہر نِکال پھینکیں۔ مگر اس
صُورت میں آپؐ کے بعد یہ لوگ خود بھی
یہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکتے ﴿۷۶﴾ (کیونکہ) یہ
ہمارا مُستقل طریقۂ کار رہا ہے، جو آپؐ سے
پہلے والے رسولوںؑ کے بارے میں بھی ہم نے
اختیار کیا تھا۔ اور ہمارے طریقۂ کار میں
آپؐ کوئی تبدیلی نہ پائیں گے ﴿۷۷﴾

ع ۸

www.drhasanrizvi.org

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ
قُرْاٰنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝۷۸
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝۷۹

تو آپؐ (مقرّرہ) نماز کو پابندی کے ساتھ
اَدا فرمائیں، زوالِ آفتاب سے لے کر رات
کے اندھیرے تک ۔ اور صُبح کا قرآن (نماز) بھی
ضرور پڑھئے ۔ حقیقت یہ ہے کہ صُبح کا قرآن
وہ چیز ہے کہ جس کی گواہی دی جاتی ہے ۔
(یعنی رات اور دن دونوں کے فرشتے خاص
طور پر اُس کے گواہ بنتے ہیں)[۱] ۝۷۸ اور رات
کے کچھ حِصّے میں اِس (قرآن) کے ساتھ آپؐ
تہجّد پڑھئے ۔ یہ آپؐ کے لئے ایک اِضافہ (نفل)
ہے[۲] ۔ نزدیک ہے کہ آپؐ کا پالنے والا مالک
آپؐ کو ایک قابلِ تعریف مقام (مقامِ محمودؐ)[۳]
پر فائز کر دے ۔ (یعنی اَیسا عظیم مقام عطا
فرمائے کہ ہر طرف سے آپؐ پر تعریفوں کی

www.drhasanrizvi.org

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝۸۰
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ
كَانَ زَهُوْقًا ۝۸۱
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

بارش ہو۔ اور اِس طرح آپؐ خدا اور مخلوق
دونوں کے مَمدُوح بَن جائیں) ۝۷۹ اَب دعا کیجئے
کہ اَے میرے پالنے والے مالک! مجھے جہاں
بھی لے جا، سچّائی کے ساتھ لے جا۔ اور جہاں
سے بھی مجھے نِکال، سچّائی کے ساتھ نِکال (یعنی
حق اور سچّائی کا دامن کسی بھی حال میں
مجھ سے نہ چھوٹے[۱])۔ اور میرے لئے اَپنی جانب
سے ایک غالب مددگار قوّت قرار دے جو
سہارا دینے والی ہو[۲] ۝۸۰ اور آپؐ اعلان فرما
دیں کہ حق آگیا اور باطل مِٹ گیا۔ یہ
حقیقت ہے کہ باطل تو مِٹنے ہی کے لئے
ہوتا ہے[۳] ۝۸۱

ہم یہ قرآن جو سراسر شفا اور رحمت ہے،

www.drhasanrizvi.org

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾
وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ
وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾
قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ
هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

ماننے والے ایمانداروں کے لئے اُتارتے ہیں۔
اور ظالموں کے لئے یہ نقصان کے سوا اور
کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا ﴿۸۲﴾
اور جب ہم نے اِنسان کو نعمت عطا
کی تو اُس نے ہم سے مُنہ موڑ لیا اور ہم
سے پہلوتہی اور علیحدگی اِختیار کرلی۔ اور
جَب اُس پر (کوئی) مُصیبت آپڑی تو وہ
بالکل ہی مایُوس اور بے آس ہوگیا ﴿۸۳﴾ آپؐ
فرمادیں کہ "ہر ایک اَپنی اَپنی فکر، نیّت
اور اُفتادِ طبیعت کے مطابق کام کر رہا ہے۔
اَب یہ تمھارا پالنے والا مالک ہی خُوب
جانتا ہے کہ کون سب سے زیادہ سیدھے
راستے پر ہے ﴿۸۴﴾ ع

ع ۹ ۹

www.drhasanrizvi.org

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۚ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾

اور وہ لوگ آپؐ سے 'رُوح' یا 'وحی' کے متعلق پُوچھتے ہیں۔ تو آپؐ فرما دیں کہ 'روح' یا 'وحی' میرے پالنے والے مالک کے حکم سے (آتی) ہے۔ اور تم لوگوں کو علم میں سے بہت ہی کم عِلم دیا گیا ہے (یعنی رُوح اور وحی کی حقیقت کو سمجھنا تمھارے بس کی بات نہیں ہے) ﴿۸۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو وہ سب کچھ آپؐ سے لے لیتے جو ہم نے وحی کے ذریعہ سے آپؐ کو عطا کیا ہے۔ پھر آپؐ ہمارے مقابلے میں اَپنے لئے کوئی کام بنانے والا حمایتی بھی نہ پاتے (جو اُسے تم کو ہم سے واپس ہی دلا سکے) ﴿۸۶﴾ یہ سب کچھ آپؐ کو صرف آپؐ کے پالنے والے مالک کی رحمت

www.drhasanrizvi.org

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ
كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا
بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ
بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ
مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾

اور مہربانی سے مِلا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اُس
کا آپؐ پر بہت ہی بڑا فضل و کرم ہے ﴿۸۷﴾
آپؐ فرما دیں کہ اگر تمام اِنسان اور جِنّ،
سَب کے سَب مِل مِلا کر بھی اِس قُرآن
جَیسی چیز لانے کی کوشش کریں، تو بھی اِس
جَیسی چیز نہ لا سکیں گے۔ چاہے وہ سَب
کے سَب ایک دُوسرے کے مددگار ہی کیوں
نہ بن جائیں ﴿۸۸﴾
حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اِس قرآن میں
لوگوں کو طرح طرح سے، مختلف طریقوں سے
(سمجھایا) اور ہر ہر طرح کی مثالیں بھی دیں۔
مگر زیادہ تر لوگوں نے تو صرف ناشکری اور
اِنکار ہی کیا ﴿۸۹﴾ اور اُنھوں نے کہا: "ہم تو

www.drhasanrizvi.org

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ
الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ﴿۹۰﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ
الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ﴿۹۱﴾
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ
بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۙ﴿۹۲﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ

تیری بات ہرگز بھی نہ مانیں گے جب تک
آپؐ ہمارے لئے زمین کو پھاڑ کر ایک چشمہ
نہ بہا دیں ﴿۹۰﴾ یا پھر آپؐ کے لئے ایک کھجور
اور انگور کا باغ ہو۔ پھر اُس کے بیچوں بیچ
ایسا کچھ کریں کہ زمین کو پھاڑ کر نہریں پھوٹ
پھُوٹ کر بہنے لگیں ﴿۹۱﴾ یا پھر آپؐ آسمان کو
ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اُوپر گرا دیں جیسا
کہ آپؐ کا دعوٰی ہے۔ یا پھر اللہ اور فرشتوں
کی ایک فوج بنا کر ہمارے سامنے لے آئیے ﴿۹۲﴾
یا پھر آپؐ کا خالص سونے کا ایک گھر بن
جائے۔ یا پھر آپؐ آسمان پر چڑھ جائیے۔
مگر ہم تو آپؐ کے آسمان پر چڑھ جانے کا
بھی یقین نہیں کریں گے، جب تک آپؐ

www.drhasanrizvi.org

وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ
ع قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

ہم پر (وہاں سے) ایک لکھی لکھائی کتاب نہ اُتار لائیں، جسے ہم خود پڑھیں۔" آپؐ اُن سے فرما دیں کہ: "پاک اور بلند و برتر ہے میرا پالنے والا مالک (تمھارے ان تمام احمقانہ مطالبات کو پُورا کرنے سے)۔ کیا میں ایک اِنسان کے سوا جو بھیجا گیا ہے، اور کچھ ہوں؟" ع ﴿۹۳﴾ ع ۱۰

لوگوں کے پاس تو جب بھی کوئی (آسمانی) ہدایت آئی تو اُن کو ماننے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر یہ کہ اُنھوں نے کہا: "کیا اللہ نے ایک اِنسان کو اَپنا رسولؐ بنا کر بھیجا ہے؟" ﴿۹۴﴾ اُن سے فرما دیں کہ: "اگر زمین پر فرشتے اِطمینان کے ساتھ چلتے پھرتے ہوتے

www.drhasanrizvi.org

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهٗ كَانَ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

تو پھر ہم بھی لازمی طور پر آسمان سے کِسی
فرشتے ہی کو اُن کے لئے اَپنا رسول بنا کر
بھیجتے" (یعنی خدا کا اصُول یہ ہے کہ وہ اُسی
جَیسی مخلوق کو رسُول بناتا ہے جن کی طرف
پیغام بھیجا جاتا ہے) ﴿۹۵﴾
تو (اَے نبی آپؐ) اُن سے فرمادیں کہ
"میرے اور تمھارے درمیان بس ایک اللہ
ہی گواہی کے لئے کافی ہے۔(کیونکہ) وہ اَپنے
بندوں کو خُوب اَچھّی طرح سے جاننے والا
اور سَب کچھ دیکھنے والا ہے[ل] ﴿۹۶﴾
جس کو اللہ ہدایت کرے تو وہ ہدایت
پانے والا ہے' اور جسے گمراہی میں چھوڑ دے
(یا) گمراہ قرار دے دے تو پھر اللہ کے سِوا

www.drhasanrizvi.org

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۚ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا
كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾

ایسے لوگوں کا آپؐ کوئی ساتھی، سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے[۱]۔ قیامت کے دن ہم اُنھیں اِس طرح کھینچ لائیں گے کہ وہ مُنہ کے بَل جا رہے ہوں گے[۲]، اَندھے، گونگے اور بہرے بنے ہوئے۔ پھر اُن کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ جب کبھی اُس کی آگ کا شُعلہ بجھنے لگتا ہے تو ہم اُن کے لئے اُس کی گرمی کو اور بھڑکا دیتے ہیں ﴿۹۷﴾ اُن کی یہ سزا اِس وجہ سے ہے کہ اُنھوں نے ہماری دلیلوں اور نشانیوں کا اِنکار کیا اور کہا: "کیا جب ہم ہڈیوں اور مٹّی کا چُورہ ہو جائیں گے تو پھر ہمیں دوبارہ بالکل نئے سِرے سے پیدا کرکے اُٹھا کھڑا کر دِیا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا
رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ
ع خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

جائے گا؟" ﴿۹۸﴾ کیا اُنھوں نے نہیں سوچا کہ
وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
کیا وہ اِن جیسوں کو (دوبارہ) پیدا کرنے
کی قدرت رکھتا ہے؟ اُسی نے اُن کے لئے
ایک وقت مقرّر کر دیا ہے جس کے آنے
میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ مگر ظالم
لوگ کچھ نہیں مانتے سوا اِس حقیقت کے
اِنکار کے ﴿۹۹﴾

آپؐ اُن سے فرما دیں کہ اگر تم لوگ
میرے پالنے والے مالک کی رحمت کے خزانوں
کے مالک ہوتے تو تم اُن کے خرچ ہو جانے
کے ڈر سے ضرور اُسے روک کر رکھ لیتے۔ واقعی
ع ۱۱ اِنسان بڑا کنجوس اور تنگ دِل ہے ﴿۱۰۰﴾

www.drhasanrizvi.org

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْأَلْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ
يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو نَو بالکل واضح اور کھلی ہوئی نشانیاں اور مُعجزات[1] دِئے۔ آپؐ خود بنی اِسرائیل سے پوچھ لیں کہ جب وہ مُعجزے اُن کے سامنے آئے تو فرعون نے اُن سے یہی تو کہا تھا کہ: "اَے موسیٰؑ! میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یقیناً تجھ پر جادُو کر دیا گیا ہے" ﴿۱۰۱﴾ موسیٰؑ نے جواب دیا تھا: "تو خُوب اچھّی طرح سے جانتا ہے کہ یہ تمام بصیرتیں اور روشن نشانیاں زمین اور آسمانوں کے مالک کے سِوا کِسی نے نہیں اُتاری ہیں۔ اور میرا خیال تو یہ ہے کہ اَے فرعون اَب تو مُصیبت میں گرفتار ہو کر ہلاک ہونے والا ہے[2]" ﴿۱۰۲﴾ اِس پر فرعون نے اِرادہ کر لیا کہ موسیٰؑ اور بنی اسرائیل

www.drhasanrizvi.org

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

کو زمین سے اُکھاڑ پھینکے۔ مگر ہم نے اُسے
اور اُس کے تمام ساتھیوں کو اِکھٹّا غرق
کر ڈالا ﴿۱۰۳﴾ اور اُس کے بعد بنی اسرائیل سے
کہا کہ اَب تم اِس زمین میں رہو۔ پھر جب
آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سَب کے
سَب کو ایک ساتھ اِکھٹّا لا کر حاضِر کر
دیں گے ﴿۱۰۴﴾

اِس قرآن کو ہم نے 'حق' (حقیقتوں) کے
ساتھ نازل کیا ہے۔ اور 'حق' ہی کے ساتھ یہ
بالکل ٹھیک اُترا ہے۔ اور ہم نے آپؐ
کو اس کے سِوا اور کسی کام کے لئے نہیں
بھیجا کہ (جو اِن اَبدی حقیقتوں کو مان لیں اُن
کو آپؐ) اَبدی اور حقیقی کامیابی کی خوش خبری

www.drhasanrizvi.org

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ
نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾

دینے والے ہوں اور جو نہ مانیں اُن کو اَبدی سَزا سے ڈرانے والے ہوں ﴿۱۰۵﴾ اور اِس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کرکے اُتارا ہے تاکہ آپؐ اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ (اِسی لئے اِس کو) ہم نے بتدریج تھوڑا تھوڑا کرکے (موقع بہ موقع) اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ آپؐ اُن سے فرمادیں کہ: "تم اِسے مانو یا نہ مانو۔" (لیکن) جب اِس کو اُن لوگوں کے سامنے پڑھا جاتا ہے جنھیں اِس کا عِلم پہلے ہی دیا جا چکا ہے، تو وہ مُنہ اور ٹھوڑیوں کے بَل سجدے میں گِر جاتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور پُکار اُٹھتے ہیں: "ہر عیب سے پاک ہے ہمارا پالنے والا مالک، بے شک اُس کا وعدہ تو پُورا ہونا ہی تھا" ﴿۱۰۸﴾ پھر وہ

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

مُنہ کے بَل روتے ہوئے گِر جاتے ہیں۔ اور
(اِسے سُن کر) اُن کے دِل میں اللہ کا رُعب
اور اِحترام (خشوع) اور بڑھ جاتا ہے[1] (سجدہ کیجئے) ﴿۱۰۹﴾
اُن سے کہئے کہ اُسے 'اللہ' کہہ کر پُکارو
یا 'رحمان' کہہ کر پُکارو۔ جس نام سے بھی پُکارو
(کیونکہ) سَب اَچھے اچھے نام[2] اُسی کے لئے تو ہیں۔
اور اَپنی نماز نہ تو بہت زیادہ زور سے پڑھو
اور نہ بالکل چُپکے چُپکے پڑھو۔ اِن دونوں کے
درمیان اَوسط درجے کی آواز اِختیار کرو ﴿۱۱۰﴾
آپؐ فرما دیں کہ تمام کی تمام تعریفیں اُس اللہ
ہی کے لئے ہیں جِس نے نہ تو کسی کو اَپنا بیٹا
بنایا' اور نہ کوئی دُوسرا اُس کی حکومت میں
شریک ہے۔ اور نہ اُس کا عاجزی اور کمزوری

www.drhasanrizvi.org

کی بنا پر کوئی سرپرست یا مددگار ہے۔ (غرض
اُس کی بڑائی بیان کرو، ایسی بڑائی جو بہت
ہی بڑے درجے کی ہو (یا) ایسی بڑائی کا اعتراف
کیجئے کہ جیسی عظیم بڑائی کا اعتراف (خدا کی عظیم
ذات کے لئے) کیا جانا چاہیئے ﴿۱۱۱﴾

ع ۱۲

آیات ۱۱۰ سورۂ کہف مکی رکوعات ۱۲

(پہاڑ کے غار والا سورہ)

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے
جو ہر چیز کو فیض پہنچانے والا اور مسلسل بیحد رحم کرنیوالا ہے ○
سَب کی سَب تعریف اللہ کے لئے ہے
جس نے اَپنے بندے پر کتاب کو اُتارا، جس
میں کسی قسم کی کوئی کجی یا اینچ پینچ نہیں ﴿۱﴾

ایاتہا (۱۱۰) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رکوعاتہا (۱۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

www.drhasanrizvi.org

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ
أَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾
مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿۳﴾
وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿۴﴾
مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ
كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا

جو بالکل ثابت، ٹھیک ٹھیک، سیدھی اور مضبوط
بات کہنے والی (کتاب ہے) تاکہ لوگوں کو خدا
کی طرف سے اُس کی سخت سزا سے ڈراتے
ہوئے متنبّہ (وارن) کر دے، اور خوش خبری دے
اُن ایمانداروں کو جو نیک اور اَچھّے کام
کرتے ہیں، کہ اُن کے لئے بہت ہی اَچھّا اَجر
ہے ۲ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۳
اور آنے والی سزا سے ڈراتے ہوئے خبردار
(وارن) کرے اُن لوگوں کو جو یہ کہتے ہیں کہ
اللہ نے کسی کو اَپنا بیٹا بنا لیا ہے ۴ (حالانکہ
نہ خود اُن کو، اور نہ اُن کے باپ دادا کے
پاس اِس بات کی کوئی عِلمی دلیل ہے۔ یہ
بہت بڑی (بُری) بات ہے جو اُن کے مُنہ سے

www.drhasanrizvi.org

كَذِبًا ۝٥

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰٓ اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨

نِکل رہی ہے۔ وہ صرف جھوٹ بکتے ہیں ۝٥ اگر وہ لوگ یہ بات نہ مانیں گے، تو آپؐ تو شاید اُن کے غم میں جان ہی دے دیجئے گا ۝٦ (آپؐ اُن کا غم نہ کھائیں اِس لئے کہ) ہم نے جو کچھ بھی کہ زمین پر ہے، اُس کو زمین کی سجاوٹ کا ذریعہ بنایا ہے، تاکہ اُن لوگوں کا اِمتحان لیں کہ اُن میں سب سے اَچھے نیک کام کرنے والا کون ہے؟ (یا) تاکہ اُنھیں آزمائیں کہ اُن میں اعمال کے لحاظ سے بہتر کون ہے؟ ۝٧ اور یہ حقیقت ہے کہ آخرکار ہم اِن سب چیزوں کو ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں (یعنی دُنیا کی یہ تمام رَونقیں صِرف اور صِرف ایک وقتی اِمتحان گاہ

www.drhasanrizvi.org

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا
مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

کے علاوہ کچھ بھی تو نہیں۔ اِس لئے آپؐ اُن
کا غم نہ کھائیں اور یہ سمجھ لیں کہ یہ امتحان گاہ
ہے جہاں کچھ پاس ہوتے ہیں تو کچھ فیل بھی
ہوتے ہیں) ﴿۸﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار والے (اصحابِ کہف)
کتبے والے (اصحابِ رقیم[1]) ہماری کوئی بہت
عجیب اور انوکھی نشانیوں میں سے تھے؟ ﴿۹﴾
جب اُن جوانوں نے غار کی طرف پناہ[2] لے
کر کہا "اے ہمارے پالنے والے مالک! ہمیں
اپنی طرف سے خاص لُطف و کرم عطا فرما
اور ہمارے لئے صحیح راستے پر قائم رہنے کا
سامان کر دے" ﴿۱۰﴾ تو ہم نے اُن کے کانوں
پر اُسی غار میں گنتی کے کچھ سالوں کے لئے

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪
ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ⑫
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ
آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬
وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ

پردے ڈال دیئے (یا) ہم نے اُنھیں اُس
غار میں سالہا سال کے لئے گہری نیند سُلا دیا ⑪
پھر ہم نے اُن کو اُٹھایا تاکہ ہم دیکھیں کہ
(اُن کے) دونوں گروہوں میں سے کون ہے
جو یہ جانتا ہے کہ وہ کتنی مُدّت تک سوتا رہا ⑫ ع ۱ ۱۲ ۱۴
ہم آپؐ کے سامنے اُن کا قِصّہ بالکل
ٹھیک ٹھیک حقیقت کے عَین مُطابق بیان
کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ چند جوان
تھے جو اَپنے پالنے والے مالک کو مانتے تھے
(اِس لئے) ہم نے بھی اُن کی ہدایت میں
ترقّی بخشی ⑬ اور اُن کے دِلوں کو مضبُوط کردیا۔
یہاں تک کہ اُنھوں نے کھڑے ہو کر اعلان
کردیا کہ ہمارا پالنے والا مالک تو وہ ہے

www.drhasanrizvi.org

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا
لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾
هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ
عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا

جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم تو اُس کے سِوا کِسی اور خدا کو نہیں پُکاریں گے۔ اگر ہم اَیسا کریں تو بالکل بے جا اور بے ہُودہ بکواس ہو گی ﴿١٤﴾ یہ ہماری قوم والوں نے تو اُس (خدا) کو چھوڑ کر دُوسرے خدا بنا لئے ہیں۔ تو یہ لوگ اُن کے خدا ہونے پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ آخر اُس شخص سے بڑا حد سے بڑھ جانے والا (ظالم) اور کون ہو گا جو اللہ پر جھُوٹ باندھے[ا]؟ ﴿١٥﴾ اَب جب کہ تم نے اُن سے اور اُن کے اُن جھُوٹے خداؤں سے علیحدگی اِختیار کر ہی لی ہے، جن کی وہ خدا کو چھوڑ کر بندگی کرتے ہیں، تو چلو اَب فلاں غار میں پَناہ لو[٢]۔

www.drhasanrizvi.org

اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ
لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾
وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ
ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ
اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ

تمہارا پالنے والا مالک اپنی رحمت کو تم
پر پھیلائے گا اور تمہارے لئے تمہارے کام
میں بہتری اور فائدے کا سامان کرے گا ﴿۱۶﴾
آپ اُنھیں غار میں دیکھتے تو (ایسا معلوم
ہوتا کہ) جب سُورج نِکلتا ہے تو اُن کے
غار سے داہنی طرف مُڑ جاتا ہے۔ اور جب
ڈُوبتا ہے تو اُن کے غار سے بائیں طرف کترا
کر اُتر جاتا ہے اور وہ غار کے اندر اُس کے
ایک وسیع حِصّے میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں
میں سے ہے۔ جس کو اللہ ہدایت کر دے، وہ
ہدایت پائے ہوئے ہوگا۔ اور جسے اللہ گمراہی
میں چھوڑ دے (یا) گمراہ قرار دے دے، تو
پھر تم اُس کا کوئی مددگار، دوست یا سرپرست

فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ⑰ ع
وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُودٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ
لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ⑱
وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

نہ پاؤ گے جو اُسے سیدھا راستہ بتانے والا
ہو ع ⑰ اور تم اُنھیں جاگتا ہوا سمجھو گے حالانکہ
وہ سو رہے ہیں ۔ اور ہم اُنھیں دائیں اور
بائیں کروٹ بدلواتے رہتے ہیں ۔ اور اُن کا
کُتّا غار کے مُنہ پر بازو پھیلائے ہوئے بیٹھا
ہے ۔ اگر تم اُنھیں جھانک کر دیکھ لو تو پیٹھ
پھیر پھیر کر اُن کے پاس سے بھاگ کھڑے
ہو، اور تمھارے دِلوں میں اُن کا رُعب داب
اور دہشت بیٹھ جائے ⑱

اور (ایک دفعہ) یُوں ہی ہم نے اُنھیں
اُٹھا کر بِٹھا دیا تاکہ وہ آپس میں سوال
جواب کریں ۔ تو اُن میں سے ایک نے پُوچھا:
"کہو اِس حال میں تم کِتنے دن رہے؟"

ع ۵ ۲ ۱۴

كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

تو دُوسروں نے کہا: ”دِن بھر یا دن کا کچھ
حصّہ۔“ تو پُوچھنے والوں نے کہا: ”تمھارا پالنے
والا مالک ہی خُوب جانتا ہے کہ تم کتنا رہے؟
اَچّھا تو اَب اَپنے ایک ساتھی کو چاندی کا
ایک سِکّہ دے کر شہر بھیجو اور وہ یہ دیکھے
کہ سَب سے اَچّھا کھانا کون سا ہے؟ پھر
وہاں سے وہ تمھارے لئے کچھ کھانا لے آئے
اور لازم ہے کہ وہ ذرا ہوشیاری سے کام
لیتے ہوئے محتاط اور مُناسب رویّہ اِختیار
کرے اور کِسی ایک کو بھی تمھاری خبر نہ
ہونے دے ⑲ یقیناً اگر وہ لوگ تم پر قابُو
پاگئے تو تم کو سَنگسار کرکے چھوڑیں گے‘
یا پھر تمھیں اَپنے مذہب پر واپس لے آئیں گے

www.drhasanrizvi.org

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

اور اگر ایسا ہو گیا تو پھر تم کبھی ہرگز حقیقی
اَبدی اور بھرپُور کامیابی حاصل نہ کرسکو گے" ﴿۲۰﴾

اور اِس طرح ہم نے اُن کو (شہر والوں کو
اور خود اُن کو اُن کا حقیقی حال) بتادیا'
تاکہ اُنھیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ
سچّا ہے' اور یہ بھی کہ قیامت کے آنے میں
کوئی شک نہیں ہے۔

اور وہ وقت بھی یاد کرو کہ جب وہ لوگ
آپس میں اصحابِ کہف کے معاملہ میں بحث
مباحثہ اور جھگڑا کر رہے تھے۔ کچھ نے تو کہا کہ
اِن (کے غار کے مُنہ) پر ایک دیوار چُن دو۔
(کیونکہ) خود اُن کا پالنے والا مالک ہی اُن
کا حال خُوب اچھّی طرح جانتا ہے۔ مگر جو لوگ

www.drhasanrizvi.org

اَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ

اُن کے معاملات پر غالب آئے، اُنھوں نے
کہا کہ ہم تو اِن (کے غار) پر ایک مسجد
بنائیں گے[1] ﴿۲۱﴾

اَب عنقریب کچھ لوگ تو یہ کہیں گے
کہ وہ تین[3] آدمی تھے، جن کا چوتھا کُتّا تھا۔
اور کچھ دُوسرے لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ[5]
آدمی تھے، جن کا چھٹا کُتّا تھا۔ یہ سَب
بے تُکی، اَٹکل پچّو، غَیب کی چھُپی ہوئی باتیں
بتانے کے طور پر ہانک رہے ہیں[2]۔ جَب کہ
کچھ اور لوگ یہ کہیں گے کہ وہ سات آدمی
تھے، اور اُن کا آٹھواں کُتّا تھا۔ آپ فرما
دیں کہ "میرا پالنے مالک ہی بہتر جانتا ہے
کہ وہ کتنے آدمی تھے؟ اُن کی تعداد سوائے

www.drhasanrizvi.org

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ
فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم
مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾
وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاىْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾
إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ
عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

چند آدمیوں کے کوئی نہیں جانتا۔" تو آپؐ اُن کے بارے میں اُن لوگوں سے بحث مباحثہ نہ فرمائیں۔ سِوا اُس بحث کے جو بالکل صاف ہو۔ اور اُن (اصحاب کہف) کے بارے میں اُن لوگوں میں سے کِسی ایک سے بھی کچھ
۳ ع ۵ ۱۵ نہ پوُچھیں ع ﴿۲۲﴾

اور کسی چیز کے بارے میں بھی کبھی یہ نہ کہا کیجیۓ کہ کل میں یہ کام کر دوں گا ﴿۲۳﴾ مگر (اِس شرط کے ساتھ کہا کیجیۓ) 'اگر اللہ چاہے گا'۔ اور اگر (بَر وقت یہ کہنا) بھُول جائیں تو فوراً اَپنے مالک کو یاد کر لیجیۓ اور دُعا کیجیۓ کہ 'اُمید ہے کہ میرا پالنے والا مالک میری اِس معاملہ میں اور بھی زیادہ صحیح

www.drhasanrizvi.org

وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا
تِسْعًا ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِیٍّ ؗ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

طریقۂ کار کی ہدایت فرمائے‘ ﴿٢٤﴾

غرض وہ اپنے غار میں تین[٣] سو سال رہے۔ اور اُس پر نَو[٩] سال اور بڑھائے گئے ﴿٢٥﴾

آپؐ فرما دیں کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ کتنا رہے؟ (کیونکہ) اُسی کو آسمانوں اور زمین کی تمام چھُپی ہوئی باتوں کی خبر ہے۔ وہ اُن کو خوب اچھّی طرح سے دیکھنے والا اور سُننے والا ہے۔ اُس کے علاوہ اُن کا کوئی سرپرست اور دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہے۔ اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو بھی شریک نہیں کرتا ﴿٢٦﴾

اور آپؐ اپنے پالنے والے مالک کی کِتاب میں سے‘ جو آپؐ پر وحی کی گئی ہے

www.drhasanrizvi.org

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ

(جوں کا توں) سُنا دیجئے[1]۔ (کیونکہ) اُس کی
باتوں کا بَدلنے والا کوئی نہیں۔ اور آپؐ اُس
کے سِوا (اُس سے بچنے کی) کوئی پناہ کی
جگہ بھی نہ پائیں گے ﴿۲۷﴾ آپؐ صبر سے کام لیتے
ہوئے اَپنے کو اُن لوگوں کے ساتھ رکھئے جو اَپنے
پالنے والے مالک کو صُبح و شام پُکارتے رہتے
ہیں۔ (کیونکہ) وہ اُسی کی رضامندی اور خوشی
کے طالب ہیں۔ اور اُن سے ہرگز نگاہ کو نہ
پھیرئے[2]۔ (کیا) تم لوگ دُنیا کی زیب و زینت،
سجاوٹ اور بناوٹ اور ظاہری خُوبصورتی
کو پسند کرتے ہو[3]؟

اور کسی اَیسے آدمی کی اطاعت نہ کیجئے
جس کے دل کو ہم نے اَپنی یاد سے غافل اور

www.drhasanrizvi.org

زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿٢٨﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ
فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ نَارًا ۙ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ

بے خبر چھوڑ رکھّا ہے۔ اور جو (بس) اَپنے نفس کی خواہشوں کے پیچھے پیچھے چَلتا ہے۔ اور اُس کا معاملہ حَد سے گزرا ہوا ہے۔ (یا) جو افراط و تفریط 'حَد سے زیادہ یا حَد سے کم' یا حدُود سے تجاوز کرنے کے طریقۂ کار کو اِختیار کئے ہوئے ہے ﴿۲۸﴾ اور صاف صاف کہہ دیجئے کہ سچّی اور حق بات تو وہ ہے جو تمھارے پالنے والے مالک کی طرف سے (آئی) ہے۔ جو چاہے مانے اور جو چاہے اِنکار کر دے[1]۔ ہم نے بھی لازمی طور پر (حق کا اِنکار کرنے والے) ظالموں کے لئے ایک اَیسی آگ تیّار کر رکھّی ہے جس کی لپٹیں اور قناتیں اُنھیں گھیرے میں لے چکی ہیں[2]۔ وہاں اگر وہ فریاد

www.drhasanrizvi.org

وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُہۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ؕ
بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ
اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾
اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ
الۡاَنۡہٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡہَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ

کرتے ہوئے پانی بھی مانگیں گے تو اُن کی
فریاد رَسی اور خاطر مَدارات اَیسے کھَولتے ہوئے
پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے اور
تیل کی تَلچھٹ جَیسا ہو گا[1]، جو اُن کے مُنہ اور
چہروں کو بھُون کر رکھ دے گا۔ وہ کیا ہی
بَدترین پینے کی چیز ہو گا، اور ہمیشہ رہنے کے
لئے وہ جگہ کِتنی بُری ہے ﴿۲۹﴾ رہے وہ لوگ
جو حق کو مانتے ہیں اور اَچھّے اَچھّے کام پابندی
سے کرتے رہے ہیں، تو یقیناً ہم اَیسے نیک
عمل لوگوں کا اُجر کبھی ضائع نہیں کیا کرتے ﴿۳۰﴾
اُن کے لئے تو سَدابہار جنّت کے گھنے اور
سَرسبز باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی
ہیں۔ وہاں اُنھیں سونے کے کنگنوں[2] سے بنا

وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ
اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ
الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا
جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۳۲
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا

سجایا جائے گا اور باریک ریشم اور اطلس و
دیبا کے سبز کپڑے پہنائے جائیں گے۔ وہ
وہاں اُونچی اُونچی مَسندوں پر تکیے لگائے
بیٹھے ہوں گے۔ کیا کہنا اِس اَجر و ثواب کا
اور کیا ہی اَچھی ہے یہ جگہ ہمیشہ آرام سے
رہنے کے لئے ۳۱ ع
ع ۴ ۱۶
اُن کے سامنے دو آدمیوں کی مِثال پیش
کیجیۓ جِن میں سے ایک کو تو ہم نے اَنگُور
کے دو باغ دئے ہیں اور اُن باغوں کو چاروں
طرف سے کھجور کے درختوں کی باڑھ سے گھیر دیا
ہے۔ اور درمیان میں کھیتی کے لئے زمین رکھی
ہے ۳۲ دونوں باغوں نے خُوب پھل دئے اور
اُن میں کچھ کمی نہ کی۔ اور اُن باغوں کے

www.drhasanrizvi.org

بیچوں بیچ ایک نہر بھی بہا دی ﴿۳۳﴾ پھر جب
اُسے خوب پھل اور نفع ملا، تو ایک دن وہ
اَپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے بولا: "میں
تو تجھ سے زیادہ مالدار ہوں۔ اور میرے پاس
طاقتور آدمیوں اور نوکروں کی تعداد بھی تجھ
سے کہیں زیادہ ہے (یا) اور میں تجھ سے
زیادہ طاقتور نفری بھی رکھتا ہوں" ﴿۳۴﴾ پھر
وہ اَپنے باغ میں داخل ہوا اِس حالت میں
کہ وہ اَپنے اُوپر ظلم کرنے والا تھا۔ پھر کہنے
لگا: "میں تو نہیں سمجھتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ
بھی ہوگا ﴿۳۵﴾ اور میں تو نہیں سمجھتا کہ قیامت
قائم ہونے والی ہے۔ اور اگر مجھے میرے مالک
کی طرف پلٹایا بھی گیا تو میں تو لازمی طور پر

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا
اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ
اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ﴿۳۷﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ
اَحَدًا ﴿۳۸﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا

اِس سے بہتر اور شاندار جگہ پاؤں گا" ﴿۳۶﴾ یہ
سُن کر اُس (غریب) ساتھی نے اُس سے کہا:
"کیا تُو اُس ذات کا اِنکار اور کفرِ نعمت
کرتا ہے جس نے تجھے مٹی' اور پھر نطفے (جیسی
معمولی چیز) سے پیدا کیا' پھر تجھے بالکل ٹھیک
ٹھاک' پورے کا پورا آدمی بنا کر کھڑا کر دیا؟ ﴿۳۷﴾
رہا میں' تو وہی اللہ میرا بھی پالنے والا
مالک ہے۔ اور میں اپنے پالنے والے مالک
کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اور آخر
کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تُو اپنے باغ میں
داخل ہو رہا تھا تو کہتا 'ماشاءاللہ' جو اللہ
چاہتا ہے وہی ہوتا ہے' 'لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ' کسی
میں کوئی طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے۔

www.drhasanrizvi.org

www.drhasanrizvi.org

وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾
فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ
يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا
زَلَقًا ﴿٤٠﴾
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ

اگر تم مجھے (اَپنے سے) مال اور اَولاد میں کم
دیکھ رہے ہو ﴿٣٩﴾ تو عنقریب بہت ممکن ہے
کہ میرا پالنے والا مالک مجھے تمھارے باغ سے
کہیں بہتر باغ عطا فرمادے اور تمھارے باغ
پر آسمان سے بجلیاں بھیج دے۔ جس سے یہ
باغ صاف اور چٹیل میدان بَن کر رہ جائے ﴿٤٠﴾
یا اس کا پانی زمین کے بہت نیچے اُتر کر بالکل
خشک ہو جائے اور پھر تم اُسے کسی طرح بھی
حاصل نہ کر سکو" ﴿٤١﴾

اور (آخر کار یہ ہوا کہ) اُس باغ کے
پھلوں کو گھیرے میں لے لیا گیا اور اُس کے
سارے پھل برباد ہو گئے۔ اور وہ اَپنی اُس
لاگت (کاسٹ) پر ہاتھ مَلتا ہی رہ گیا جو اُس

www.drhasanrizvi.org

فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾
وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا
كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾
هُنَالِكَ ٱلْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع
وَٱضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ

نے اُس باغ پر لگائی تھی۔ (کیونکہ) اَب وہ
باغ اَپنی چھتوں کے ساتھ اُلٹا گِرا پڑا تھا۔
اَب وہ کہہ رہا تھا: "کاش میں اَپنے پالنے
والے مالک کے ساتھ کِسی کو شریک نہ ٹھہراتا" ﴿۴۲﴾
اَب اللہ کو چھوڑ کر اُس کے لئے کوئی گروہ
نہ تھا جو اُس کی مدد کرتا۔ اور نہ وہ خود
ہی اِس قابل رہا تھا کہ اَپنے لئے کوئی مدد
حاصل کرسکتا ﴿۴۳﴾ اَب اُسے معلوم ہو گیا کہ
حقیقتاً کام بنانے کا سارے کا سارا اختیار تو
صِرف اللہ کے پاس ہے، جو ایک ثابت
حقیقت ہے۔ اِنعام وہی بہتر ہے جو وہ بخشے
اور انجام وہی بخیر ہے جو وہ دِکھائے ﴿۴۴﴾ ع ۵
اور اُن کے سامنے دُنیا کی زندگی کی یہ

www.drhasanrizvi.org

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾
اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ الْبٰقِیٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

مثال پیش کیجئے کہ جیسے وہ 'پانی' ہے' جسے ہم نے اُوپر سے برسا دیا ہے۔ جس سے زمین کی نباتات بہت زیادہ گھنی ہو گئی۔ اور اُس کے بعد وہی نباتات بھُس بن کر چُورا چُورا ہو کر رہ گئی۔ جسے اَب ہوا ہر طرف اُڑائے لئے پھرتی ہے۔ (دیکھ لیا کہ) اللہ ہر چیز پر پُوری پُوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾

(غرض) مال اور اَولاد تو صرف دُنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔ مگر یہ باقی رہنے والی نیکیاںؑ ہیں جو تمھارے پالنے والے مالک کے ہاں (اِس دُنیا سے) کہیں بہتر ہیں' اَجر و ثواب کے لحاظ سے بھی' اور اَچھّی اُمیدیں باندھنے کی حیثیت سے بھی ﴿۴۶﴾ اُس دن جب ہم پہاڑوں تک کو چَلا

www.drhasanrizvi.org

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَ
حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾
وَعُرِضُوا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

دیں گے اور تم زمین کو بالکل چٹیل، صاف کھلا ہوا دیکھو گے۔ اور ہم سب کو اِس طرح جمع کر دیں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے ﴿٤٧﴾ اور سب کے سب تمھارے پالنے والے مالک کے سامنے قطار باندھے پیش کیے جائیں گے۔ (دیکھا) "اب آگئے نا تم ہمارے پاس، بالکل اُسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہم نے تمھارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے ﴿٤٨﴾ اب تمھارے عمل کی کتاب تمھارے سامنے رکھ دی جائے گی"۔ تو اُس وقت تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ اُس چیز سے (بُری طرح) ڈر رہے ہوں گے جو اُن کے اعمال کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور

www.drhasanrizvi.org

کہہ رہے ہوں گے: "ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسی
کتاب ہے کہ جو ہماری کسی چھوٹی بڑی حرکت کو
لکھے اور گھیرے بغیر چھوڑتی ہی نہیں۔" غرض جو
کچھ بھی اُنھوں نے کیا تھا، وہ سب کا سب اپنے
سامنے موجود پایا۔ اور (دیکھ لیا کہ) تمھارا پالنے
ع ۶ ۱۸ ۵ والا مالک کسی پر ظلم یا زیادتی نہیں کیا کرتا ﴿۴۹﴾ ع
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ
کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کرلیا۔ سوا ابلیس
کے، جو جنوں میں سے تھا۔ وہ اپنے پالنے والے
مالک کی اطاعت کے دائرے ہی سے نکل گیا
(یا) اُس نے اپنے پالنے والے مالک کے حکم کو
نہ مانا۔ تو کیا اب تم لوگ مجھے چھوڑ کر اُس کو
اور اُس کی اولاد کو اپنا دوست اور سرپرست

فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا
حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهٖ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهٗ
وَذُرِّيَّتَهٗ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ

www.drhasanrizvi.org

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾
وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

بناؤگے، حالانکہ وہ تمہارے دُشمن ہیں؟ یہ بہت
ہی بُرا بدل ہے جو ظالم لوگ اِختیار کر رہے ہیں ﴿۵۰﴾
میں نے اُنھیں آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرتے وقت سامنے کھڑا نہیں کیا تھا اور نہ خود
اُن کی اپنی تخلیق کے وقت اُنھیں بُلا کر اُس کا
گواہ بنایا تھا۔ اور میں ایسا ہوں بھی نہیں کہ
گمراہوں کو اپنا مددگار بنالوں ﴿۵۱﴾ اور (کیا حشر
ہوگا اُن لوگوں کا) اُس دن جب خدا کہے گا کہ
"جن جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے اب اُن
کو پکارو۔" تو اُنھوں نے اُن کو پکارا۔ تو اُن
شریکوں نے نہ اُنھیں کوئی جواب ہی دیا اور نہ وہ اُن
کی مدد کے لئے آئے۔ تو اِس پر ہم نے اُن دونوں
کے لئے ایک مُشترک ہلاکت اور تباہی کا گڑھا بنادیا

www.drhasanrizvi.org

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ
يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى

(یا) پھر ہم نے اُن دونوں کے درمیان دُشمنی
ڈال دی ؎ ﴿۵۲﴾ اور جب اُن سارے مجرِموں نے
آگ کو دیکھ لیا تو وہ سمجھ گئے کہ اَب اُن کو
اُس میں گرنا ہی ہے۔ مگر پھر اُنھوں نے نہ تو اُس
آگ سے بچنے یا دُور بھاگنے کا کوئی طریقہ پایا اور
ع ۷ / ۱۹ نہ کوئی پناہ کی جگہ پائی ﴿۵۳﴾ ع
(غرض) ہم نے قرآن میں لوگوں کو طرح طرح
سے ہر ہر چیز کی مِثال پیش کر کر کے سمجھایا۔ مگر
اِنسان جھگڑا کرنے میں ہر چیز سے بڑھ چڑھ کر نِکلا ﴿۵۴﴾
آخر اُن لوگوں کو ہدایت جیسی (اچھی) چیز کے آ
جانے کے بعد، حق کے ماننے اور اپنے پالنے
والے مالک سے (اَپنے گُناہوں پر) معافی مانگنے
سے کِس چیز نے روکا؟ اَب اِس کے سِوا کچھ

www.drhasanrizvi.org

وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

نہیں کہ وہ اِنتظار کر رہے ہیں کہ اُن کے سامنے بھی وہی کچھ آجائے جو پچھلے (نافرمانوں) کے سامنے آیا تھا، یا پھر یہ کہ وہ عذاب کو سامنے سے آتا ہوا دیکھ لیں ۝۵۵

ہم نے رسولوںؑ کو اِس کام کے سِوا اور کسی کام کے لئے نہیں بھیجا کہ وہ (نیک عمل کرنے والوں کو) خوشخبریاں دیں یا (بُرے کاموں کے انجام سے) ڈرائیں۔ مگر جو حق کے اِنکاری ہیں وہ غلط دلیلوں سے بحث کرتے ہیں تاکہ اُن سے حق کو نیچا دِکھا کر دبا دیں۔ اور اِس طرح اُنھوں نے میری نشانیوں اور دلیلوں کو، بلکہ اُن تنبیہوں (وارننگس) اور دھمکیوں تک کو جن سے اُن کو ڈرایا گیا تھا،

www.drhasanrizvi.org

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى
الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ٥٧

مذاق بنا لیاؑ ٥٦ تو اُس شخص سے بڑھ کر
حد سے تجاوز کرنے والا ظالم اور کون ہو گا
جسے اُس کے پالنے والے مالک کی آیتوں، نشانیوں
اور دلیلوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے، اور وہ
اُن سے منہ پھیر پھیر لے۔ اور وہ اُن (گناہوں
تک کو) بھول جائے جن کو خود اُس کے ہاتھوں
نے کیا ہے۔ بے شک ہم نے اُن کے دِلوں پر
پردے ڈال دئے ہیں جو اُنھیں قرآن (یا)
حقیقت کی دلیلوں کو نہیں سمجھنے دیتے۔ اور
اُن کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی
ہے۔ اَب اگر آپؐ اُنھیں سیدھے راستے کی
طرف بُلائیے گا، تو بھی وہ اِس حالت میں
ہیں کہ کبھی ہرگز سیدھے راستے پر نہ آئیں گے

www.drhasanrizvi.org

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

(واضح طور پر معلوم ہوا کہ یہ سَب انجام ہے
خود اُن کے خدا کی نشانیوں سے مُنہ پھیر لینے
اور اَپنے گناہوں کے بھُول جانے کا) ﴿۵۷﴾ جب
کہ آپؐ کا پالنے والا مالک تو بڑا معاف کرنے
والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اگر وہ اُنھیں
اُن کے گُناہوں کی سزائیں پکڑنا چاہتا تو
جلدی سے اُن پر اَپنا عذاب بھیج دیتا۔ مگر اُن
کے لئے (مَوت یا قیامت کے) وعدے کا ایک
دِن مقرّر ہے۔اور وہ اس سے بچ کر بھاگ
نکلنے کا کوئی راستہ یا پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾
اور یہ ہیں وہ بَستیاں جن کو ہم نے
تہس نہس، تباہ و برباد کر ڈالا۔ جب اُن
لوگوں نے ظلم وسِتم سے کام لیا تو ہم نے

www.drhasanrizvi.org

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ
مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا
مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

بھی اُن میں سے ہر ایک کی ہلاکت کے لئے ایک
وقت مقرّر کر دیا ﴿۵۹﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنے جوان (ساتھی) سے
کہا کہ میں تو سفر جاری رکھوں گا جب تک کہ
اُس جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو سمندر اِکھٹّا
ہوتے ہیں، ورنہ میں ایک لمبے عرصے تک چلتا
ہی رہوں گا ﴿۶۰﴾ تو جب وہ اُن دونوں سمندروں
کے اکٹھا ہونے کی جگہ پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی
کو بھول گئے۔ تو اُس نے ایک سرنگ کی طرح
سمندر تک اپنا راستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾ اَب جو وہ دونوں
آگے بڑھے تو موسیٰؑ نے اپنے جوان ساتھی سے کہا
کہ "لاؤ ہمارا ناشتہ، آج کے سفر میں تو ہم بُری
طرح تھک گئے" ﴿۶۲﴾ ساتھی نے کہا: "کیا آپؑ نے

ع ۸

www.drhasanrizvi.org

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿۶۴﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ

دیکھا تھا کہ جب ہم ایک چٹان میں پناہ لئے ہوئے
تھے تو اُس وقت مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔ اور
شیطان نے تو مجھے ایسا غافل کر دیا کہ میں آپ سے
اُس کا ذکر کرنا تک بھول گیا۔ اور مچھلی نے تو عجیب
طریقے سے (نکل کر) اپنا راستہ سمندر میں بنا لیا“ ﴿۶۳﴾
موسیٰؑ نے کہا: ”اُسی منزل کی تو ہمیں تلاش تھی“۔
پھر وہ اپنے قدموں کے نشانوں کو ڈھونڈتے
ہوئے پلٹے ﴿۶۴﴾ تو اُن دونوں نے وہاں ہمارے
بندوں میں سے ایک بندے کو پایا۔ جسے ہم نے
اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی تھی۔ اور اپنی
طرف سے ایک خاص علم سکھایا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰؑ
نے اُن سے کہا: ”کیا میں آپ کے پیچھے پیچھے چل سکتا ہوں
تاکہ آپ مجھے بھی اس علم اور ہدایت میں سے کچھ عطا

www.drhasanrizvi.org

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ
لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْــَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع
فَانْطَلَقَا ٭ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا

فرمائیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے (یا) آپ مجھے بھی (اُس کے حاصل کرنے کا) صحیح طریقہ بتا دیجئے گا" ﴿۶۶﴾ اُنھوں نے فرمایا: "آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیں گے ﴿۶۷﴾ اور جس چیز کے عِلم کا آپ احاطہ ہی نہ کرسکیں (یا) جس چیز کی آپ کو خبر ہی نہ ہو، اُس پر آپ کیونکر صبر کرسکتے ہیں" ﴿۶۸﴾ موسیٰؑ نے عرض کی: "اگر اللہ نے چاہا (اِن شاءَ اللہ) تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ اور میں کسی بھی معاملہ میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا" ﴿۶۹﴾ اُنھوں نے فرمایا: "اچھا اگر آپ میرے پیَروکار ہو کر میرے پیچھے پیچھے چلنا ہی چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھئے گا جب تک کہ میں خود اُس کا ذکر آپ سے نہ کروں" ﴿۷۰﴾ ع
۹ | ۱۱ | ۲۱
اب وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب کشتی پر

www.drhasanrizvi.org

قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
إِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ
أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانْطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
نُكْرًا ﴿٧٤﴾

بیٹھے تو اُن بزرگوار (حضرت خِضرؑ) نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا: "آپ نے تو اِس میں سوراخ کر دیا تاکہ آپ اس میں بیٹھنے والوں کو ڈبو دیں؛ یہ تو آپ نے بڑی سنگین اور سخت بات کر ڈالی" ﴿٧١﴾ اِس پر حضرت خِضر نے کہا: "میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے" ﴿٧٢﴾ موسیٰؑ نے عرض کی: "میری بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیئے اور مجھ پر میرے اس معاملہ میں زیادہ سختی نہ فرمایئے" ﴿٧٣﴾ اِس کے بعد پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔ یہاں تک کہ اُن کو ایک لڑکا ملا۔ تو (حضرت خضرؑ) نے اُسے قتل کر ڈالا۔ موسیٰؑ نے کہا: "اُرے آپ نے تو ایک بے گُناہ کی جان لے لی (یا) آپ نے تو ایک پاک جان کو بغیر کسی دوسری جان کے بدلے قتل کر ڈالا! یہ تو آپ نے بہت ہی بُرا کام کیا" ﴿٧٤﴾

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

- ...... ”اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟“
(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

- ...... ”یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں“
(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

- ...... ”تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی“
(الحدیث)

- ...... ”عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔“
(الحدیث)

- ...... ”ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے“
(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13